ایک عالم کی علمی خدمات کے اعتراف کا تاریخ ساز انداز

گزشتہ دنوں جامعہ نظامیہ لاہور کے شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا حافظ عبدالستار سعیدی صاحب دامت برکاتہم کراچی تشریف لائے تو ان کے اعزاز میں علماء وفضلائے جامعہ نظامیہ (مقیم کراچی) نے ایک استقبالیہ دیا۔ جس کا اہتمام برادر قاری محمد صدیق صاحب نے مدرسہ امیر حمزہ گلستان جوہر میں کیا تھا۔

حضرت علامہ عبدالستار سعیدی صاحب' حضرت علامہ مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے دست راست رہے ہیں اور ان کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ فتاوی رضویہ کی تدوینِ نو کے سلسلہ میں ان کی بے لوث خدمات کے اعتراف میں انہیں گزشتہ دنوں جامعہ نظامیہ لاہور میں ایک پروقار تقریب میں چاندی کے برابر تولا گیا۔

اس وقت جب کہ دنیا بھر میں اسلام دشمنوں نے علماء کے قتل کا بازار گرم کر رکھا ہے' اور علماء تیار کرنے والی فیکٹریوں (مدارس) کی کڑی نگرانی کی جارہی ہے تاکہ مزید علماء پیدا نہ ہوسکیں' موجود علماء کو بے وقار کیا جارہا ہے' اور علماء کی جگہ اسٹیج گویوں اور مراثیوں سے آراستہ کئے جارہے ہیں' سرکاری اعزازات ومناصب گلوکاروں اور حسن کی زیبائش کرنے والوں کے لئے مخصوص ہوتے جارہے ہیں' دین کے نام لیواؤں اور دین کی تعلیم دینے والوں پر عرصہ حیات تنگ کیا جارہا ہے اور عوام کے دلوں سے علم اور علماء کی محبت نکالنے اور ان کے لئے نفرت بھرنے کا کام عروج پر ہے' ایسے میں ایک عالم دین کو چاندی میں تولا جانا اس صدی کا ہی نہیں بلکہ گزشتہ چند صدیوں میں رونما ہونے والا اپنی نوعیت کا ایک عظیم اور انوکھا واقعہ ہے۔ مجلس ادارت مجلہ فقہ اسلامی' حضرت علامہ عبدالستار سعیدی صاحب کو اس منفرد اعزاز پر مبارک باد پیش کرتی ہے۔

عالم بنو عالم بناؤ............ملک وقوم اور دین بچاؤ

بغیر علم کے اللہ کی معرفت حاصل نہیں ہوسکتی ' دنیاوی علم اللہ کی معرفت عطا نہیں کرتا' یہ دینی علم ہی کی شان ہے کہ وہ اللہ سے ملاتا ہے۔ دنیاوی علم محض وسیلہ روزگار ہے۔

علماء کی قدر کیجئے .... عالم بنئے .... جاہل رہنے پر قناعت مت کیجئے